السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

(آلہ آوازجوانگریزی میں لاؤڈاسپیکرکہتےہیں وعظ اورخطبہ میں جائزہے یانہیں؟ (سی اے حمزہ ازپالگھاٹ

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علىٰ رسول اللہ، أما بعد!

لاؤڈاسپیکررکھنا جائزہے۔ وہ انسانی آوازسے جوبلند ہواکرتی ہے۔

علمائے کرام!

امورمندرجہ ذیل کی اباحت وجوازیاحرمت کے متعلق تشریح فرمادیں۔ جوابات مختصرونمبرداراہوں۔ بینوا توجروا۔

1۔ موجودہ دورکی ایجادات (جن کے استعمال سے ارکان اسلام کی ادائیگی میں خلل کااندیشہ نہیں) سے فائدہ اٹھاناکیساہے؟

2۔ بدعت اورسنت میں کیافرق ہے۔؟ اگرزمانہ نبوی کے بعدکی ہرنئی چیزیانیاکام بدعت ہے تومسلمانوں کی عہدنبویﷺکے بعدکی اشیاء کااستعمال کیساہے۔ اورہرچیزمیں اصل اباحت ہے اس کی وضاحت فرمادیں۔

3۔ مسلمانوں کوزمانہ نبوی سے مختلف زبان۔ لباس۔ خوراک۔ زرائع تجارت۔ وطریقہ معاشرت اختیارکرنے کے جوازکی کیادلیل ہے۔؟

4۔ دیگرقومیں اپنےخیالات عقائدومذاہب کی اشاعت کےلئے لاؤڈاسپیکراستعمال کرتی ہیں۔ تاکہ ان کی آوازدورتک زیادہ سے زیادہ لوگوں کے کانوں تک پہنچ سکے۔ اورکچھ عرصہ سے مسلمان بھی اپنےمذہبی جلسوں میں استعمال کرتے ہیں۔ اگراسے جمعہ وعیدین کے خطبات میں بھی استعمال کیاجائے۔ تاکہ خطبوں کی افادیت وسیع ترہوسکے۔ توکیایہ ناجائزہے۔؟ اورکیالوگوں کاایسے جلسوں میں جانابندکردیاجائے جہاں علماء کے وعظ کےلئے لاؤڈاسپیکر لگاہواہو۔ (سائل محمد خلیل مئوی)

جواب۔ منجانب مولانامحمداسماعیل صاحب مدرس وخطیب جامع مسجداہل حدیث گجرانوالہ الجواب وباللہ التوفیق۔

1۔ ایجادات سے استفادہ بلاکراہت درست ہے۔ ریل۔ سیارہ۔تار۔ ٹیلی فون۔ لاؤڈاسپیکر۔ وغیرہ اسی نوعیت کی اشیاء ہیں جہاں تک اسلام اوردین کی اشاعت یااستفادہ ممکن ہوان کااستعمال بلادرست ہے۔

2۔ سنت اوربدعت میں فرق ایک ملبوط بحث ہے۔ جس کےلئے شاطبی کی الاعتصام اورسیداسماعیل شہید کے رسالہ متعلقہ احکام تجہیزوتکفین کی طرف رجوع فرمایئں۔ مختصراتناسمجھ لیجیے کے بدعت کاتصورآپﷺنے ان الفاظ میں فرمایاہے۔

"من احدیث ف امرنا ہذا مالیس منہ فہورد الحدیث"

یعنی جوشخص اموردین میں اضافہ کرے۔ اوردین کی متعین مقداروں پراضافہ کرے۔ اسے بدعت فرمایاگیاہے۔ ''ایجادات حالیہ عن راسہا دین ہی نہیں۔ اس لئے ان سے استفادہ قطعاًبدعت کی تعریف میں نہیں آسکتا۔ بلکہ'' ان کاتعلق انتم اعلم باموردینا کم سے ہے۔ یہ دنیوی چیزیں ہم افادہ دینی امورسے استعمال کرسکتے ہیں۔ سامان حرب میں دنیابدل چکی ہے۔ آج پرانے ہتھیاروں سے لڑنااپنی موت کے محضرپرتصدیق کے مرادف ہے۔

3۔ زبان۔ لباس۔ خوراک طریقہ تجارت میں اسلام کی اساسی ہدایات کوپیش نظررکھ کرساری چیزیں استعمال ہوسکتی ہیں۔ آپﷺکاارشادہے۔

(کل لبس ماشئت ما اخطاتک اثنتان سفرو مخیلۃ" (بخاری"

کبرواسراف سےبچتے ہوئے ہرجیزاستعمال فرماسکتےہیں۔ الحلال بین والحرام بین وسکت ن اشیاء ن غیرنسیان البتہ طریقہ معاشرت ایک عام لفظ ہے۔ معلوم نہیں آپ کی کیامرادہے۔ ہندوستان کے موجودہ حالات کے پیش نظراس سے مرادہندوانہ بودوباش ہے تویہ درست نہیں۔ اوضاع واطوارمیں دینی اوضاع کی پابندی ضروری ہے۔ دوسرے اوضاع کی طرف رجحان زہنی شکست کی دلیل ہے۔

4۔ لاؤڈاسپیکرکاستعمال تقاریراورخطبوں میں یقیناًدرست ہے ہم لوگ تویہاں نمازمیں اسے استعمال کرتے ہیں۔ بظاہراس کے خلاف موہوم خطرات کے علاوہ کوئی شرعی دلیل میری نظرسے نہیں گزری سناہے بعض علماء دیوبندنے نمازمیں استعمال کی مخالفت کی ہے۔ میری نظرسے ان کے دلائل نہیں گزرے۔ والسلام۔ محمد اسماعیل۔ مدرس وخطیب جامع مسجداہل حدیث گجرانوالہ

جواب۔ از مولانا عبدالجبار صاحب کھنڈیلوی جے پوری شیخ الحدیث مدرسہ احمدیہ سلفیہ لریا سرائے اور بھنگہ

الجواب۔ جواب نمبر 1۔ موجودہ دور کی ایجادات جن کا شرعا استعمال کرنا درست نہ ہو وہ استعمال کر سکتے ہیں۔

هُوَالَّذِي خَلَقَ لَكُم مَّافِي الأَرْضِ جَمِيعًا ۲۹ سورة البقرة

''یعنی جو چیزیں زمین میں پیدا کی گئی ہیں۔ وہ سب تمہارے فائدے کے لئے ہیں۔''

دوسری آیت میں فرماتا ہے۔ وَيَخْلُقُ مَالَا تَعْلَمُونَ ۸ سورة النحل

یعنی اللہ تعالیٰ وہ وہ سواریاں اور چیزیں پیدا کرے گا جن کا تم کو علم نہیں۔ '' اس آیت میں آئندہ کی ایجادات موٹر۔ ہوائی جہاز۔ ٹینک۔ ریڈیو۔ وغیرہ کی طرف اشارہ کیا گیا ہے۔ ''

جواب نمبر 2۔ بدعت وہ عمل ہے ج دین میں ثواب سمجھ کر کیا جائے۔ ہر نئی ایجادات بدعت نہیں۔

(من احدیث ف امرنا ہذا مالیس منہ فہو رد الحدیث "(بخاری)"

یعنی بدعت وہ امر ہے جو ہمارے دین میں نیا نکالا جائے۔ جیسے بدعت عید میلاد۔ وبدعات محرم۔ وبدعت تقلید وغیرہ اور سنت وہ کام ہے۔ جس کو نبی ﷺ نے قولاً و عملاً کیا ہو۔ اور اس کو امت کے لئے دین قرار دیا ہو اور آپ کا اسوہ حسنہ ہو لہذا مطلق نئی چیز بعد نبوت بدعت نہیں۔

جواب نمبر 3۔ ہر ایک لباس خوراک وذرائع تجارت وطریقہ معاشرت جو شرعا منع نہ ہوں۔ اور ان سے تشبہ کفار لازم نہ آئے درست ہے۔

يَاأَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تُحَرِّمُوا طَيِّبَاتِ مَا أَحَلَّ اللَّهُ لَكُمْ وَلَا تَعْتَدُوا إِنَّ اللَّهَ لَا يُحِبُّ الْمُعْتَدِينَ ۸۷ سورة المائدة

یعنی اے ایمان والو! جو پاکیزہ چیزیں اللہ تعالیٰ کی حلال کردہ ہیں۔ ان کو اپنے پر حرام مت کرو۔ اور حکم خدا سے تجاوز نہ کرو۔ اللہ تعالیٰ حد سے گزرنے والوں کو دوست نہیں رکھتا۔ '' دوسری آیت میں فرماتا ہے۔ وَكُلُوا وَاشْرَبُوا وَلَا تُسْرِفُوا ''

اسلام کسی ہیت لباس وخوراک وذرائع تجارت وطریقہ معاشرت ملکی سے نہیں۔ روکتا ہے۔ بشرطیہ کہ وہ شرعا کسی صورت ممانعت خاص کے تحت نہ ہو۔ اسلام نے کسی خاص ہیت لباس وخوراک خصوصی وذرایع تجارت وطریقہ معاشرت کو محدود ومعین نہیں کیا ہے۔ ہاں تشبیہ بالکفار والسنون واسبال وغیرہ سے منع نہیں کیا ہے۔ اس کا خیال

جواب نمبر 4۔ لاؤڈ اسپیکر کو امتداد صوت کے لئے استعمال کر سکتے ہیں شرعا کوئی ممانعت نہیں ہے۔ جس جلسہ اور وعظ میں لاؤڈ اسپیکر لگایا گیا ہو اس میں شرکت کر سکتے ہیں۔ کوئی وجہ ممانعت کی نہیں ہے۔ بیت اللہ میں بھی بفتویٰ علماء لاؤڈ اسپیکر کے ذریعے نماز وخطبہ ہوتا ہے۔ لاؤڈ اسپیکر سے مقصود وصرف آواز خطیب وہ واعظ پہونچانا ہے یہ کوئی باجا نہیں ہے۔ فقط واللہ اعلم بالصواب۔ کتبہ ابو محمد عبد الجبار الکھنڈیلوی الجیفوری الدرس بدار العلوم المحمدیہ السلفیہ لہرا سرائے بدربہنجہ (نور توحید لکھنو 25 اکتوبر 1951ء) (1)

(1۔ حضرت مولانا صاحب عبید اللہ مبارک پوری نے بھی مدلل طور پر جواز کا فتویٰ دیا ہے ملاحظہ ہو نور توحید لکھنو 12 (راز)

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ ثنائیہ امرتسری

جلد01 ص587-590

محدث فتویٰ